



سوال

(706) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی آپس میں لڑائیاں بھی ہوئیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی آپس میں لڑائیاں بھی ہوئیں اور شہید بھی ہوئے، پھر یہ جنتی کیسے ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ مسلمان کو قتل کرنے کی کوشش میں جا کر قتل ہوئے۔ دلیل سے وضاحت کریں؟ (محمد حسین، کرہی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے ان کی لغزشیں معاف کر دی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہو چکے ہیں، قرآن مجید میں ہے: {وَلَقَدْ عَفَا عَنْهُمْ} [آل عمران: ۱۵۲] "اور البتہ تحقیق اس نے معاف کیا تم کو۔" اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الطَّاهِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ لَّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ} [التوبة: ۱۰۰] "وہ مہاجر اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے احسن طریق پر ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" [ایک اور مقام پر ہے: {لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ م بَعْدَ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِمَّنْ تَابَ عَلَيْهِمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ رَمَىٰ فَتْرَاجِيمٌ وَعَلَى الثَّائِفَةِ الَّذِينَ تَلَفُؤْطَ} [التوبة: ۱۱۶-۱۱۸]] "اللہ تعالیٰ نے بنی مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس کا ساتھ دیا تھا اگرچہ اس وقت بعض لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو چکے تھے، پھر اللہ نے ان پر رحم فرمایا کیونکہ اللہ مسلمانوں پر بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے، اور ان تین آدمیوں پر بھی (مہربانی کی) جن کا معاملہ ملتوی رکھا گیا تھا، حتیٰ کہ زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی تنگ ہو گئیں اور انہیں یہ یقین تھا کہ اللہ کے سوا ان کے لیے کوئی جانے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ وہ توبہ کریں اللہ تعالیٰ یقیناً توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔" [ایک اور مقام پر ہے: {لَكِنَّ الرُّسُلَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ لَجِدُوا بَأْسًا فَرِحًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ} [التوبة: ۸۸-۸۹]] "لیکن رسول اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنے اموال اور جانوں سے جہاد کیا، ساری بھلائیاں انہی لوگوں کے لیے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" [صحیح بخاری میں ہے: ((اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ قَدْ عَفَا عَنْكُمْ)) 1] "جو چاہو عمل کرو میں نے تمہیں معاف کر دیا۔"

1. بخاری کتاب المغازی باب فضل من شہد بدرًا

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل



جلد 02 ص 705

محدث فتویٰ